یہ ایک رگ سے نکلنے والا خون ہے۔ بس اتنے ہی دن نماز چھوڑو، جتنے دن اس سے پہلے حیض آیا کرتا تھا۔ پھر غسل کر لو اور نماز پڑھو۔

ام المؤمنين عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ فاطمہ بنت ابو حبیش رضی اللہ عنہا نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا : میں استحاضہ کی شکار ہوں اور پاک نہیں ہو پاتی۔ کیا میں نماز چھوڑ سکتی ہوں؟ آپ نے جواب دیا : "نہیں، یہ ایک رگ سے نکلنے والا خون ہے۔ بس اتنے ہی دن نماز چھوڑو، جتنے دن اس سے پہلے حیض آیا کرتا تھا۔ پھر غسل کر لو اور نماز پڑھو۔"

[صحیح] [متفق علیہ]

فاطمہ بنت حبیش رضی اللہ عنہا نے اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم سے پوچھا کہ ان کا خون بند نہیں ہوتا اور حیض کے علاوہ دوسرے دنوں میں بھی خون جاری رہتا ہے، تو کیا یہ خون حیض کا خون مانا جائے گا اور وہ نماز چھوڑ سکتی ہیں؟ اللہ کے نبی صلی اللہ علیہ و سلم نے جواب دیا کہ یہ حیض کا نہیں، بلکہ استحاضہ کا خون ہے۔ یہ رحم کی نس پھٹ جانے کی وجہ سے نکلتا ہے۔ لہذا جب حیض کے وہ دن آئیں، جن دنوں میں تم کو استحاضہ کی شکار ہونے سے پہلے حسب معمول خون آیا کرتا تھا، تو نماز اور روزہ وغیرہ وہ چیزیں چھوڑ دو، جو حیض کے دنوں میں منع ہیں۔ پھر جب حیض کی مدت کے برابر وقت گزر جائے، تو تم حیض سے پاک ہو گئی۔ اس لیے خون کی جگہ کو دھو ڈالو اور مکمل طریقہ سے حیض سے پاکی کا غسل کر لو اور پھر نماز پڑھو۔

لجنة الدعوة الإلكترونية EDC E-Da'wah Committee
النجاة الخيرية ALNAJAT CHARITY